Regd. S. No. 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۲۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۲

بدھ

۲۹ ذی الحجہ ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر: عبد القادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۹ تبوک ۱۳۳۲ھ ۔ ۹ ستمبر ۱۹۵۳ء | نمبر ۱۳۵

پاکستانی اور بھارتی باشندوں کے بیوی بچوں کے داخلہ پر پابندی

کیپ ٹاؤن ۸ ستمبر۔ جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ میں ایک بل پیش کیا گیا ہے۔ جس کے تحت جنوبی افریقہ میں مقیم پاکستانی اور ہندوستانی باشندوں کے بیوی بچوں کے داخلے پر پابندی لگا دی جائیگی۔ یہ پابندی ۱۰ فروری ۱۹۵۳ء سے عائد ہوگی۔

مختصر مگر اہم

اقوام متحدہ ۸ ستمبر۔ جن کمیونسٹ جنگی قیدیوں نے اپنے گھروں کو واپس جانے سے انکار کیا ہے۔ آج انہیں غیر جانبدار علاقہ میں پہنچانے کا کام شروع ہو گیا چنانچہ چینی قیدیوں کا پہلا دستہ روانہ کر دیا گیا۔

—— جاکرتا ۸ ستمبر۔ انڈونیشن کابینہ میں سے دو وزیروں کو پارٹی کی طرف سے معطل کر دیا گیا۔ ان میں سے ایک وزیر امور اصلاحات ہیں اور دوسرے عوام کی بہبودی کے وزیر۔

—— لنڈن ۸ ستمبر۔ رائٹر نے اطلاع دی ہے کہ سویز کے آئندہ دفاع کے متعلق مصر اور برطانیہ میں اصولی طور پر سمجھوتہ قریباً طے پا گیا ہے۔ مصر نے یہ تسلیم کر لیا ہے کہ جنگ کی صورت میں مغربی طاقتیں سویز پر قبضہ کر سکتی ہیں۔

تونس اور مراکش میں فرانسیسی مظالم کے خلاف اقوام متحدہ کو عرب لیگ کا انتباہ

اگر اقوام متحدہ نے فرانس کو مجبور نہ کیا تو تمام عرب ممالک اس کے خلاف متحدہ کارروائی کرینگے

قاہرہ ۸ ستمبر۔ عرب لیگ نے اعلان کیا ہے کہ اگر اقوام متحدہ نے تونس اور مراکش کو آزادی دینے پر فرانس کو مجبور نہ کیا تو فرانس کے خلاف کارروائی کی جائیگی۔ اور وہ کارروائی عرب عوام کی خواہشات کے عین مطابق ہوگی۔ کل رات عرب لیگ کونسل کے اجلاس کے اختتام پر ایک باضابطہ بیان جاری کیا گیا۔ جو اس انتباہ پر مشتمل تھا۔ اگرچہ بیان میں یہ تو ظاہر نہیں کیا گیا۔ کہ وہ کارروائی کس نوعیت کی ہوگی۔ لیکن عرب قومیں فرانس کے ساتھ سیاسی اور اقتصادی تعلقات منقطع کرنے پر زور دیتی رہی ہیں۔ نیز وہ مطالبہ کرتی رہی ہیں کہ ہند چینی جانے والے فرانسیسی بحری اور ہوائی جہازوں کو عرب بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں پر نہ رکنے دیا جائے۔ اور تمام عرب ممالک میں فرانس کے ثقافتی ادارے بھی بند کر دیئے جائیں۔

ایران کی نئی حکومت نے ڈاکٹر مصدق کے مقرر کردہ تمام سفیروں کو واپس بلا لیا

تہران ۸ ستمبر۔ ایران کی نئی حکومت نے بیرونی ملکوں سے ان تمام سفیروں اور قونصلوں کو واپس بلا لیا ہے جنہیں ڈاکٹر مصدق کی حکومت نے مقرر کیا تھا۔ ایران کے نئے وزیر اعظم جنرل زاہدی نے کل اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا۔ کہ میں بیرونی ملکوں میں ایسے سفیر مقرر کرنا چاہتا ہوں۔ جو میری پالیسی بااحسن وجوہ چلا سکیں۔ ایک اور اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ ڈاکٹر مصدق کے خلاف مقدمہ سردست ملتوی کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ انہیں شدید بخار ہے۔ کل تودہ پارٹی کے دو ممبروں کو گرفتار کر لیا گیا۔ یہ ممبر تودہ پارٹی کے ان لوگوں میں سے تھے جنہیں حکومت پکڑنا چاہتی تھی۔

وادی کاغان کو ترقی دینے کے امکانات

ایبٹ آباد ۸ ستمبر۔ گورنر جنرل مسٹر غلام محمد نے کل وادی کاغان سے واپس پہنچنے کے بعد اس خیال کا اظہار فرمایا۔ کہ اس وادی کو ترقی دینے کے بہت امکانات ہیں۔ آپ نے وہاں سڑکیں بنانے اور بجلی اور پانی کی فراہمی کا انتظام کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ کل آپ نے وادی کاغان کو ترقی دینے کے متعلق صوبائی حکام سے بھی بات چیت کی۔ جس میں یہ طے پایا کہ صوبائی حکومت سیاحوں کے لئے رہائش کا مزید انتظام کرے گی۔ تاکہ لوگ اور زیادہ تعداد میں یہاں پہونچکر اس علاقے سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا سکیں۔

میں پاکستان اور ہندوستان کے باہمی اختلافات طے کرانے کے لئے تیار ہوں (وزیر اعظم برما)

رنگون ۸ ستمبر۔ برما کے وزیر اعظم نے پاکستان اور ہندوستان کے اختلافات طے کرانے کی پھر پیشکش کی ہے۔ کل انہوں نے رنگون میں ایک بیان دیتے ہوئے کہا میرے ملک کے ہندوستان اور پاکستان دونوں سے بہت گہرے تعلقات ہیں اس سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں بالخصوص کشمیر کے بارے میں دونوں کے درمیان سمجھوتہ کرانے کے لئے تیار ہوں۔

مشرقی پاکستان میں بچت کی مہم

ڈھاکہ ۸ ستمبر۔ مشرقی پاکستان کی حکومت نے سوبے بھر میں آئندہ سال جنوری میں بچت کی ایک مہم شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بچت کی اس سکیم کے تحت سب سے زیادہ روپیہ جمع کرنے والوں کو انعامات اور سرٹیفکیٹ وغیرہ بھی دیئے جائیں گے۔

سوئی گیس سے فائدہ اٹھانے کے انتظامات

کراچی ۸ ستمبر۔ سوئی گیس کو عام استعمال میں لانے کے انتظامات تیزی سے مکمل ہو رہے ہیں۔ چنانچہ عنقریب دو بیرونی ماہر کراچی پہونچ جائیں گے۔ جو سوئی سے کراچی تک پائپ لائن بچھانے کا جائزہ لیں گے۔ مقامی ماہرین کا خیال ہے کہ اس کام میں زیادہ عرصہ نہیں لگے گا۔ صرف تین سال کے عرصہ میں پوری سکیم پایہ تکمیل کو پہونچ جائے گی۔

دنیا کی نصف آبادی غیر تعلیم یافتہ ہے

نیویارک ۸ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے تعلیمی سائنسی اور تمدنی ادارے نے بتایا ہے کہ دنیا کی آدھی آبادی نہ صرف یہ کہ تعلیم یافتہ نہیں ہے۔ بلکہ وہ لکھ پڑھ بھی نہیں سکتی۔ ادارے کی طرف سے دنیا کی تعلیمی حالت کے متعلق ایک تفصیلی رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ جس میں ناخواندہ آبادی کے اعداد و شمار دینے کے بعد لکھا ہے کہ ناخواندگی کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ کافی تعداد میں سکول موجود نہیں ہیں۔ رپورٹ میں سکولوں کی کمی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اس صورت حال کو امن عالم کے لئے خطرناک قرار دیا گیا ہے۔

مسلم لیگ میں شمولیت کی اجازت مل گئی

ڈھاکہ ۸ ستمبر۔ مشرقی پاکستان کی مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے سلہٹ کے دیوان عبد الباسط کو مسلم لیگ میں دوبارہ شامل ہونے کی اجازت دے دی ہے۔

کراچی ۸ ستمبر کل یہاں سندھ کے زرعی کمیشن کا اجلاس ہوا۔ جس میں اگلے دو ماہ کا پروگرام مکمل کیا گیا۔

نئی دہلی ۸ ستمبر۔ بھارتی حکومت نے بمبئی کے ایک ہفت روزہ اخبار کی اس خبر کی سختی سے تردید کی ہے کہ شیخ عبد اللہ کو اغوا کرنے کیلئے مسلح پاکستانیوں نے حملہ کیا تھا۔

مسٹر چرچل سے سر رابرٹسن کی ملاقات

برطانوی مصری مذاکرات کی تفصیلات پر غور و خوض

لنڈن ۸ ستمبر۔ علاقہ سویز کے مستقبل کے متعلق پچھلے دنوں برطانوی اور مصری نمائندگان کے درمیان قاہرہ میں جو غیر رسمی خفیہ بات چیت ہوئی تھی۔ اس میں شامل ہونے والے برطانوی وفد کے قائد سر برائن رابرٹسن نے کل انگلستان کے وزیر اعظم مسٹر ونسٹن چرچل سے ملاقات کی۔ وہ ان دنوں حکومت برطانیہ کو مذاکرات کی تفصیلات سے مطلع کرنے کے لئے لنڈن آئے ہوئے ہیں۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے انگلستان میں سر رابرٹسن کی آمد کا ذکر کرتے ہوئے پھر اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ کہ اب برطانیہ اور مصر کے باہمی اختلافات کم ہوتے جا رہے ہیں۔ مسٹر رابرٹسن اور مسٹر چرچل کی ملاقات کے متعلق تو کچھ معلوم نہیں ہو سکا ہے۔ البتہ مسٹر چرچل نے آج کابینہ کا اجلاس طلب کیا ہے۔ جس میں مشرق وسطیٰ کی صورت حال کا خاص طور پر جائزہ لیا جائے گا۔

اٹلی کو برطانیہ اور فرانس کی یقین دہانی

لنڈن ۸ ستمبر۔ برطانیہ اور فرانس نے اٹلی کو یقین دلایا ہے۔ کہ وہ ۱۹۴۸ء کے تین طاقتی اعلان پر بدستور قائم رہیں گے۔ اس اعلان میں یہ سفارش کی گئی تھی کہ ٹریسٹ کا علاقہ اٹلی کو دے دیا جائے۔ ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ اٹلی یوگوسلاویہ کی سرحد سے چند روز کے اندر اندر اپنی فوج ہٹا لے گا۔

ہوابازی کا نیا عالمی ریکارڈ

لنڈن ۸ ستمبر۔ برطانیہ کے ایک ہواباز نیول ڈیوک نے 727.6 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے پرواز کر کے ہوابازی کا نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ یہ رفتار سابقہ ریکارڈ سے ۱۲ میل فی گھنٹہ زیادہ ہے۔ سابقہ ریکارڈ ایک امریکی ہواباز نے قائم کیا تھا۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے انجمن پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۹ نبوت ۱۳۳۲ھش

صدر آئزن ہاور کی تقریر

ممالک متحدہ امریکہ کے صدر مسٹر آئزن ہاور نے ایک تقریر میں فرمایا ہے۔

”یہ مسلح دنیا صرف روپیہ ہی صرف نہیں کر رہی۔ بلکہ یہ اپنے بچوں کی امیدیں بھی صرف کر رہی ہے۔ ایک اور طریق زندگی بھی ہے۔ اگر دنیا کی اقوام دنیا کے طول وعرض میں اپنی قوتیں۔ ذرائع اور پیداواری قابلیتیں از سر نو غربت۔ جہالت اور خوف پر یلغار کرنے میں وقف کر دیں تو“

اس پر ایک نامہ نگار نے لکھا کہ جب ممالک متحدہ امریکہ کے صدر مسٹر آئزن ہاور نے یہ خیال امریکہ کے لوگوں کے سامنے پیش کیا۔ تو انہوں نے گویا آزاد دنیا کے تمام لوگوں کی امیدوں کی بھی ترجمانی فرمائی ہے۔

صدر امریکہ نے یہ وعدہ بھی کیا ہے کہ بہتر طریق زندگی جو دنیا بسر کر سکتی ہے اس کے راستہ کی طرف بطور پہلے قدم کے ممالک متحدہ نہایت ٹھوس شہادت سے ایسی دنیا کی تعمیر کے لئے جس میں تمام لوگ کارآمد اور خوشحال ہوں اپنے عزم کی تجدید کرنے کو تیار ہے۔

”صدر آئزن ہاور نے فرمایا ہے کہ امن کو جو ہم چاہتے ہیں کہ جس کی بنیاد مستحکم اعتماد اور امداد باہمی پر ہو۔ اقوام کے درمیان اسلحہ سے نہیں۔ بلکہ گندم سے اور کپاس سے۔ دودھ سے اور اون سے۔ گوشت سے اور لکڑی سے اور چاولوں سے مضبوط و مستحکم کیا جا سکتا ہے۔ یہ ہیں وہ الفاظ جو ہر زبان میں منتقل ہوتے ہیں“

”یہ الفاظ ہیں جو ان تندرست بچوں کی سمجھ میں آ سکتے ہیں۔ جو تعلیم کے لئے مفید کام کے لئے عزت اور حفظ کے لئے مواقع کے ساتھ ساتھ نشوونما پاتے ہیں۔ یہ وراثت ہے جو ہمارے بچے اور ہمارے بچوں کے بچے مطالبہ کرنے کا حق رکھتے ہیں۔

ان تصویروں میں کچھ ضروریات ہیں جن کو پورا کیا جا سکتا ہے۔ اگر اقوام اور ان کی حکومتیں ان لوگوں کے لئے جو ابھی بچے ہیں امید افزا مستقبل تعمیر کرنے کی طرف توجہ دیں“

انگریزی معاصر روزنامہ ”ڈان“ کراچی نے اپنی گزشتہ اتوار کی اشاعت میں یہ سطور جلی ٹائپ میں شائع کی ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ یہ چند سطور اس قابل ہیں۔ کہ انہیں دنیا کے ہر در و دیوار پر نہایت جلی حروف میں کندہ کر دینا چاہیئے۔ مسٹر آئزن ہاور کا یہ خیال ایک خوش آئند انقلاب کی آمد کو ظاہر کرتا ہے۔ جو اگر دنیا کی مقتدر اقوام چاہیں تو اپنی ذہنیتوں میں پیدا کر سکتی ہیں۔

مسٹر آئزن ہاور نے اپنا یہ خیال امریکن لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے ظاہر کیا ہے۔ اور ان کا یہ اقرار کہ امریکہ بطور پہلے قدم کے ایک خوش آئند دنیا کی تعمیر کے لئے اپنے عزم کی تجدید کرنے کے لئے تیار ہے۔ واقعی نہایت خوشکن بات ہے۔ اور اگر وہ اس پہلے قدم سے آگے ایک اور دوسرا قدم بھی اٹھائے۔ تو یہ بات مسٹر آئزن ہاور کے وعدہ کی ایک عملی اور ٹھوس شہادت بھی ہوگی۔ اور وہ دوسرا قدم یہ ہے کہ وہ واقعی تمام خود غرضیوں سے بالا ہو کر دنیا کے ان بچوں کے امید افزا مستقبل کی تعمیر کے لئے اپنی تمام فالتو قوتیں۔ ذرائع اور پیداواری قابلیتیں صرف کر دے۔

اسے میدان میں آنا چاہیئے۔ اور محض اقرار کے پہلے قدم کی حد تک نہیں رہنا چاہیئے۔ بلکہ دوسرا قدم اٹھا کر صدر آئزن ہاور کے عظیم خیال کی ٹھوس شہادت پیش کر کے دوسری مقتدر اور قوی قوموں کے سامنے ایک نمونہ پیش کرنا چاہیئے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ انسان کی اکثر مادی ضروریات گندم۔ کپاس۔ دودھ اون۔ گوشت لکڑی اور چاولوں سے پوری ہوتی ہیں۔ اگر تمام اقوام عالم کی روٹی اور کپڑے کی ضمانت ہو جائے۔ تو واقعی دنیا کے لوگوں کے دلوں میں ایک گونہ اطمینان اور تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ اور بہت سے باہمی تنازعات ختم ہو جاتے ہیں۔ دنیا کے لئے یہ اولین مادی ضروریات کی اشیاء مہیا کرنا واقعی عظیم خیال ہے۔ اور ہمیں ممالک متحدہ امریکہ کے صدر مسٹر آئزن ہاور کی تعریف کرنی چاہیئے۔ کہ انہوں نے اپنے ہموطنوں کے سامنے اس عظیم خیال کا اظہار فرمایا ہے اور نہ صرف اظہار فرمایا ہے بلکہ وعدہ کیا ہے کہ امریکہ ایسے عزم کی تجدید کرنے کو تیار ہے۔ جس سے دنیا کی تعمیر ایسے طریق پر ہو سکتی ہے۔ جس سے تمام انسانوں کی روٹی اور کپڑے وغیرہ کی ضروریات پوری ہوں۔ تمام لوگ ایسے کاموں میں مصروف ہوں۔ جس سے پیداوار بڑھ سکتی ہے۔ اور تمام لوگ خوشحال ہو جائیں۔

ہمارا خیال ہے کہ اگر تنہا امریکہ ہی جو آج دنیا میں سب سے زیادہ دولت مند ملک ہے دیانتداری اور نیک نیتی سے مسٹر آئزن ہاور کے الفاظ کی تکمیل کے لئے کھڑا ہو جائے تو تین چوتھائی سے زیادہ دنیا کی یہ مادی ضروریات پوری ہو سکتی ہیں۔ مگر ایک عظیم سوال یہ ہے کہ کیا امریکہ واقعی دیانتداری اور نیک نیتی سے ان عظیم الفاظ کی تکمیل کے لئے بلا شرط کوشش کرنے کے لئے تیار ہے؟ کیا وہ دیانتداری سے چاہتا ہے کہ دنیا میں ایسا امن قائم ہو جائے کہ جس کے نتیجہ میں کوئی چھوٹی سے چھوٹی قوم بھی نہ ہو۔ جو ایسی متاثی خوشحالی کی زندگی بسر نہ کرے جس کی ان عظیم الفاظ میں دلکش تصویر کھینچی گئی ہے؟

سوال یہ ہے کہ کیا امریکہ کے لوگوں کے پاس کوئی ایسا عظیم جذبہ ہے۔ جو اسکو اپنی خود غرضی اور حرص و آز کے لئے نہیں۔ بلکہ صرف دیانتداری اور نیک نیتی کی وجہ سے ایسے کام پر آمادہ کرے۔ اور آمادہ کر کے اس کو تکمیل تک پہونچانے کا ذریعہ بنے؟ کیا جتنا اناج کپڑا دودھ یا اور دوسری مادی ضروریات زندگی کا فالتو سامان امریکہ کے پاس ہے۔ وہ بغیر کسی ذاتی خود غرضی کے اپنے ہمسایوں کو بانٹ دینے کا حوصلہ رکھتا ہے؟ خواہ وہ اسکے دشمن ہی کیوں نہ ہوں؟

امریکہ نے پچھلے دنوں مشرقی جرمنی کے لوگوں میں خوراک تقسیم کرنے کے لئے بھیجی تھی جس کی تقسیم میں روس حائل ہوگیا۔ سوال یہ ہے کہ اگر امریکہ کی نیت سو فیصدی دیانتدارانہ ہے تو روس نے کیوں رکاوٹ ڈالی۔ اس کے جواب کے لئے زیادہ سوچنے کی ضرورت نہیں۔ ظاہر ہے کہ روس نے یہی سمجھا ہے کہ یہ سخاوت مشرقی جرمنی کو اپنا ہمنوا بنانے اور روس کے خلاف استعمال کرنے کے لئے تھی۔ ہم مانتے ہیں کہ روس کا قصور ہے۔ کہ اس نے بھوک سے مرتے ہوئے لوگوں کے ہاتھوں میں آئی ہوئی روٹی روک دی۔ اس لئے اس نے کچھ اچھا نہیں کیا۔ مگر اس سے یہ بھی تو واضح ہوتا ہے۔ کہ روس کا دل امریکہ کے اصل محرکات فیاضی کی نسبت مطمئن نہیں ہے۔ اس کی ساری ذمہ داری روس پر عائد نہیں کی جا سکتی۔ بلکہ ایک خاص حد تک اس کی ذمہ داری خود امریکہ پر بھی عائد ہوتی ہے۔ گزشتہ عالمگیر جنگ کے اصطلاحی اختتام کے بعد سے امریکہ نے روس کو اپنے اعتماد میں لینے کے لئے شاید ایک انچ بھی آگے قدم نہیں بڑھایا۔ آج تک اس نے جو کچھ کیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ روس کے ساتھ آخری جنگ لڑنے کے لئے جنگی سامان مہیا کرنے پر اپنا زور خرچ کیا ہے۔ اور ہمیشہ اس کا کھلم کھلا اعتراف کیا ہے

امریکہ نے واقعی دوسری عالمگیر جنگ کے بعد اور شائد پہلے بھی دنیا کے اکثر ممالک کو مدد دی ہے۔ اور دے رہا ہے۔ اور دیتا جائے گا۔ اس نے پاکستان کو کئی لاکھ ٹن گندم دے کر واقعی اچھا کام کیا ہے۔ اسی طرح اب ایران کو بھی وہ روپیہ کی مدد دے رہا ہے۔ ٹرکی اور مغربی ممالک حتی کہ فرانس اور برطانیہ تک اس کے مرہون ہیں۔ مگر اس کے باوجود روس نہ صرف یہ کہ اسکے اس کار خیر سے مطمئن نہیں ہے۔ بلکہ وہ سخت شاکی ہے۔ کہ امریکہ یہ سب کچھ محض اسکے خلاف اپنا محاذ مضبوط بنانے کے لئے کر رہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ امریکہ اتنا بڑا کار خیر سرانجام دے کر بھی دشمن ہی سہی روس کے دل میں اپنی طرف سے کیوں اعتماد پیدا نہیں کر سکا۔؟ کیا اس سے صاف ظاہر نہیں ہوتا۔ کہ جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ امریکہ کے اس کار خیر کا اصل جذبہ کامل طور پر وہ نہیں ہے۔ جس سے ایسے اعمال و افعال کے نتیجہ میں دشمن بھی قائل ہو جاتا ہے۔

جو کچھ امریکہ اس وقت پسماندہ ممالک کو اٹھانے کے لئے کر رہا ہے واقعی قابل تعریف ہے۔ اور اس سے جہاں تک اس کے اپنے اغراض کا تعلق ہے پسماندہ ممالک کی ترقی کے ساتھ ساتھ اس کو شائد کافی فائدہ بھی ہوگا۔ لیکن اگر یہ ثابت ہو جائے۔ کہ اس کی یہ امداد جو وہ دوسرے ممالک کو دے رہا ہے بالکل بے غرضانہ ہے۔ تو وہ واقعی دنیا میں صحیح امن کی فضا قائم کرنے اور دنیا کو ویسا بنانے کے لئے جیسا کہ مسٹر آئزن ہاور نے خواہش ظاہر کی ہے بہت جلد کامیاب ہو سکتا ہے۔ اور مسٹر آئزن ہاور کے یہ عظیم الفاظ واقعی بامعنے سمجھے جا سکتے ہیں۔ ورنہ صاف دکھا جائے۔

ہی یہ وہ لفظ کہ شرمندہ معنی نہ ہوئے

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ کے لئے درخواست دعا

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ عرصہ سے بیمار ہیں۔ اور جیسا کہ احباب المصلح کی گزشتہ اشاعتوں میں پڑھ چکے ہیں۔ ان کی طبیعت روز بروز زیادہ کمزور ہوتی جا رہی ہے۔ اور پچھلے ہفتہ سے خاص طور پر خراب ہے۔ پاؤں بھی متورم ہو گئے ہیں۔ اور کھانسی اور سینے کی درد کی وجہ سے بھی بہت تکلیف ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

امریکہ میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لئے ہماری کامیاب مساعی

تیرہ افراد کا قبول اسلام۔ اسلامی لٹریچر کی اشاعت۔ تقاریر۔ نومسلموں کی تعلیم و تربیت

سہ ماہی رپورٹ امریکہ مشن بابت مئی۔ جون۔ جولائی ۱۹۵۳ء

(از مکرم چودھری خلیل احمد صاحب ناصر ایم۔اے انچارج امریکہ مشن)

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امریکہ مشن کا تبلیغی کام سہ ماہی زیر رپورٹ میں کئی مختلف جہات پر حاوی رہا۔ ذیل میں مختصر رپورٹ پیش ہے۔

سالانہ کنونشن

اس سہ ماہی کا سب سے اہم واقعہ ہماری سالانہ کنونشن ہے جو مئی کے آخر میں شکاگو میں منعقد ہوئی۔ اور امریکہ کے تمام مشنوں سے قریباً ۲۰۰ احباب اس میں شریک ہوئے۔ مفصل رپورٹ اس سے قبل نامہ نگار کی طرف سے المصلح میں چھپ چکی ہے۔

اشاعت

ان تین ماہ میں مندرجہ ذیل لٹریچر امریکہ مشن کے مرکز واشنگٹن سے شائع کیا گیا:۔

(۱) مسلم سن رائز کے دو نمبر۔ یہ رسالہ امریکہ کی تمام مشہور یونیورسٹیوں اور لائبریریوں کو بھجوایا جاتا ہے۔

(۲) احمدیہ گزٹ کا ایک نمبر۔ احمدیہ گزٹ تمام احباب جماعت امریکہ کو سلسلے کی اہم خبروں اور تحریکات سے خبردار رکھتا ہے۔ اور اس کی کاپیاں تمام بیرونی مشنوں کو بھی بھجوائی جاتی ہیں۔

(۳) ایک کتاب موسومہ بہ Mohammad The Kindred of Humanity ترجمہ لیکچر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

(۴) ایک رسالہ موسومہ بہ Islam and Universal Brotherhood تصنیف کردہ برادرم چودھری ظہور احمد صاحب باجوہ امام مسجد لنڈن۔

زیر طباعت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معرکۃ الآراء لیکچر اسلامی اصول کی فلاسفی کا انگریزی ترجمہ بعد نظر ثانی اس وقت پریس میں ہے۔ اس کتاب کو امریکن معیار کے مطابق انشاء اللہ اگلے ماہ میں شائع کیا جائیگا۔

مسجد فضل امریکہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے باوجود ہمارے نہایت محدود اور قلیل ذرائع کے مسجد فضل امریکہ کو اسلام سے دلچسپی رکھنے والوں میں ایک خاص اہمیت حاصل ہو رہی ہے۔ واشنگٹن میں کئی ملین ڈالر کے خرچ سے اور تمام اسلامی ممالک کی امداد اور سرپرستی کے ساتھ ایک اور بہت بڑی مسجد تیار ہو چکی ہے جس کے ساتھ تعلیم اسلام کے ادارہ کی بھی تجویز ہے۔ مگر اس کے باوجود سنجیدہ طبع لوگ صحیح اسلامی معلومات کے لئے مسجد فضل میں ہی آتے ہیں۔ سہ ماہی زیر تبلیغ میں مسجد میں آنے والے زائرین میں سے مندرجہ ذیل خاص طور پر قابل ذکر ہیں:

امریکہ میں عیسائی مشنریوں کو ٹریننگ دینے کے ایک سنٹر کے سکرٹری۔

امریکہ کی ایک نئی ایجاد Hand Looms کے موجد ایک میتھوڈسٹ پادری۔

Jehovah's Witnesses کے ایک مشنری

یونیورسلسٹ چرچ کے ایک منسٹر

مینونائٹ فرقہ کے بعض پیرو۔

ایک کیتھولک ڈاکٹر۔

کینیڈا کی انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک سٹڈیز کے ڈائریکٹر۔

سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے اعلیٰ افسر

ارجنٹائن۔ ناروے۔ جرمنی۔ کیوبا۔ انڈیا اور پاکستان کے طلباء۔

ریاست کنٹکی کے ایک اندھوں کے سکول کے سپرنٹنڈنٹ۔ ان صاحب نے اپنے سکول کی ایک نابینا مسلم طالبہ علم کے لئے ہمارے شائع کردہ رسالہ My faith کو Braille سسٹم میں جس کی مدد سے اندھے بھی پڑھ سکتے ہیں تیار کیا ہے۔

ان زائرین کے علاوہ ہمارے ایک محترم بھائی کی مدد سے بڑے پیمانے پر مسجد میں ایک ٹی پارٹی کا انتظام کیا گیا۔ جس میں بعض سفارت خانوں کے افسران اور امریکہ کے سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ اور لیبر ڈیپارٹمنٹ کے افسران کے علاوہ مختلف ممالک کے کئی طالب علم بھی شریک ہوئے۔ ان سب کو اسلامی لٹریچر دیا گیا۔

عید الفطر

عرصہ زیر رپورٹ میں مسجد فضل میں تقریب عید الفطر بھی منائی گئی۔ عید کی شام کو ایک دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں مقامی مشن کے احباب اور ان کے مہمان شریک ہوئے۔

تقسیم لٹریچر

مسجد فضل امریکہ سے ہر ہفتے امریکہ کی مختلف جہات میں کچھ نہ کچھ لٹریچر بذریعہ ڈاک بھجوایا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں بیرونی ممالک سے بھی مانگ آتی رہتی ہے۔ جو حسب استطاعت پوری کی جاتی ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں کینیڈا کی ایک اہم یونیورسٹی میں سلسلے کا تمام انگریزی لٹریچر جو امریکہ میں مہیا ہو سکتا تھا بھجوایا گیا۔

دفتر مسجد فضل امریکہ

امریکہ مشن کا مرکزی دفتر اہتمام کے ساتھ صبح سے شام تک کھلا رکھا جاتا ہے۔ اور زائرین کو اسلام کے متعلق معلومات دینے کے علاوہ امریکہ مشن کے چندوں اور آمد و خرچ کے حسابات انکوائریز کے جواب۔ احباب جماعت کے خطوط کے جوابات۔ اشاعت لٹریچر کے سلسلے میں ایڈیٹوریل اور پروف ریڈنگ کا کام۔ تمام امریکن مشنوں کی نگرانی یہ سب اس دفتر کے کام کا حصہ ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں روانگی ڈاک ۶۸۵ رہی۔ اس سہ ماہی میں جو انکوائریز آئیں۔ ان میں امریکن ایئر فورس کے چیف چیپلین کی طرف سے بھی ایک انکوائری اسلام کے متعلق تھی۔

پریس میں ذکر

اس سہ ماہی میں کولمبیا یونیورسٹی (یہ امریکہ کی چند مشہور ترین یونیورسٹیوں میں سے ایک ہے) کے رسالہ ریویو آف ریلیجن نے کتاب احمدیت یا حقیقی اسلام پر ریویو شائع کیا۔

لیکچرز

خاکسار کو مندرجہ ذیل لیکچروں کا موقعہ ملا:۔

(۱) ایک تقریر انٹرنیشنل کرسچین Laymens لیگ کی میٹنگ میں ہوئی۔ یہ لیگ امریکن حکومت کے ان افسران پر مشتمل ہے۔ جو عیسائیت کی تبلیغ میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اور محکمانہ لحاظ سے ان کا تعلق بیرونی ممالک سے ہے۔

(۲) واشنگٹن کے قریب ایک بستی Pet worth کی citizens organization نے اپنی پچاسویں سالگرہ پر خاکسار کو تقریر کے لئے مدعو کیا۔

(۳) ان لیکچرز کے علاوہ خاکسار یہودیوں کی ایک میٹنگ اور عیسائیوں کے مشہور رسالہ مسلم ورلڈ کے ایڈیٹر کی ایک تقریر میں شامل ہوا۔ اور ہر دو مقامات پر تبادلہ خیالات کر کے اسلام کی فوقیت کو واضح کیا۔

دورے

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار نے شکاگو۔ فورٹ وین۔ کلیولینڈ۔ ڈسٹرائیٹ اور نیویارک کا دورہ کیا۔ جو سفر پانچ ہزار میل پر مشتمل تھا۔

نومبائعین

عرصہ زیر رپورٹ امریکن مشن کے جملہ حلقوں میں کل ۱۳ افراد داخل سلسلہ ہوئے۔

حلقہ جات کی رپورٹ حسب ذیل ہے:۔

حلقہ شکاگو

حلقہ ہذا کے مبلغ برادرم چودھری شکر الٰہی صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

اس حلقہ میں جماعت ہائے انڈیانا پولس۔ ملواکی۔ کینیس سٹی۔ سینٹ لوئیس اور شکاگو شامل ہیں۔

تعلیم و تربیت

جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے ہفتہ میں تین مجالس منعقد ہوتی رہیں۔ نماز جمعہ شکاگو مسجد میں باقاعدہ ادا کی جاتی رہی۔ خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ ہر ماہ دو میٹنگیں کرتے رہے۔

تبلیغ

غیر مسلم ہماری مجالس میں شامل ہوتے رہے۔ جن کو اسلام کے متعلق معلومات بہم پہنچائی جاتی رہیں۔ مجالس کے علاوہ زائرین مسجد میں آتے رہے۔ جنہیں زبانی تبلیغ کی جاتی رہی۔ اور لٹریچر برائے مطالعہ پیش کیا جاتا رہا۔

خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام ہر ماہ دو دفعہ تبادلہ خیالات اور غیر مسلموں کو اسلام سے آشنا کرنے کے لئے پبلک جلسے کئے۔ سامعین کے سوالات کے جواب دیئے جاتے رہے اور انہیں پڑھنے کے لئے لٹریچر دیا۔ گیارہ سو کے قریب تبلیغی اشتہارات چھاپے اور تقسیم کئے۔ ان کے علاوہ رسالہ مسلم سن رائز امریکہ کے دو نمبر دو ہزار کی تعداد میں شائع کئے۔ چار سو کے قریب لوگوں کو لٹریچر بذریعہ ڈاک بھیجا۔

یوم التبلیغ

عرصہ زیر رپورٹ میں شکاگو مشن نے ایک یوم التبلیغ منایا۔ اور صبح سے شام تک لوگوں کو اسلام کا پیغام دیا۔

دعوتیں

شکاگو مشن نے ایک دعوت دی۔ جس میں غیر مسلم دوستوں کو مدعو کیا۔ اسی طرح عید الفطر کے موقعہ پر انڈیانا پولس مشن دعوت کا انتظام کیا۔ اور غیر مسلموں کو مدعو کیا۔ ہر دو مواقع پر خاکسار نے لوگوں کو حضرت مسیح علیہ السلام کی آمد کی خوشخبری دی۔ لیکچر کے بعد سوالات کا موقعہ دیا۔ اور سامعین کو لٹریچر برائے مطالعہ پیش کیا گیا۔

جماعت ہائے امریکہ کا سالانہ جلسہ

اس سال مئی کے آخر میں امریکن جماعتوں کا سالانہ جلسہ ہمارے ہاں شکاگو میں منعقد ہوا۔ مہمانوں کی رہائش۔ خوراک و جلسہ سے دیگر متعلقہ انتظامات کئے۔ اجلاس کا انتظام شکاگو مسجد اور وائی۔ایم۔سی۔اے ہال میں کیا گیا۔ اس موقعہ پر ایک اشتہار شائع کیا۔ جس میں پبلک کو اجلاس میں شامل ہونے کی دعوت دی۔

دورے و سفر

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار انڈیانا پولس کلیولینڈ۔ پٹس برگ اور واشنگٹن گیا۔

(باقی)

عورت کا جذبۂ مادری اور یورپ کا تمدن

انگلستان کے مشہور فلسفی مسٹر برٹرنڈ رسل نے اپنی ایک کتاب میں عورت کے مادرانہ جذبات پر تمدنی اثرات کا ذکر کرتے ہوئے واقعات اور تجربات کی بناء پر یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ تمدن عورت کے جذبات مادرانہ کو بہت حد تک کم کرتا ہے۔ مسٹر برٹرنڈ رسل کو منطق اور فلسفہ دانی کے اعتبار سے دنیائے فلسفہ میں ایک نمایاں حیثیت حاصل ہے۔ اور دہریت کا قابل ترین نمائندہ ہونے کی وجہ سے اہل مغرب میں جو باوجود عیسائیت کے پیرو ہونے کا دعویٰ کرنے کے دراصل کلیۃً دہریت کے دلدادہ ہو چکے ہیں۔ اسے بہت بڑی پوزیشن حاصل ہے۔ ان حالات میں جہاں تک مغربیت کا سوال ہے مسٹر رسل کا یہ نظریہ مبنی بر حقیقت معلوم ہوتا ہے۔ مسٹر رسل چونکہ مغرب کا رہنے والا ہے اور مغربی تہذیب کی آغوش میں اس کی پرورش ہوئی ہے۔ اس لئے اس کی نظر بنیادی طور پر مغرب کے افق تک ہی محدود ہے۔ مگر اس نے اخذ کردہ نتیجہ کو عمومی رنگ میں پیش کیا اور سمجھ لیا کہ مغربی یا غیر اسلامی تمدن ہی ساری دنیا کا تمدن ہے۔ اور اس طرح عام رنگ میں یہ نظریہ قائم کر دیا کہ تمدن عورت کے جذبات مادری کو کم کرتا ہے۔ لیکن ظاہر ہے کہ اس تمدن سے مراد مغربی تمدن ہی ہے۔ اور مغربی تمدن چونکہ عیسائیت کی تعلیم کا نتیجہ ہے۔ اس لئے ہو سکتا ہے کہ اس قسم کا تمدن عورت کے جذبات مادری کو کم کرنے کا موجب ہو۔ عیسائیت نے رہبانیت کی تعلیم دے کر فطرت انسانی پر جو ظلم کیا ہے اور جس طرح بدعادات و شنیعات کا باب کھول دیا ہے۔ وہ عورت کے قلب سے جذبہ مادری کو کچل دینے کے لئے .... کم خطرناک نہیں صومعوں اور کلیساؤں میں راہب اور راہبات بن کر گوشہ گزینی اختیار کرنے کا طریق۔ جہاں مغرب میں شرمناک افعال کا باعث ہوا اور ہو رہا ہے وہاں عورت کے ذہن پر اثر انداز ہو کر اسے ان تمام لطیف جذبات و حسیات سے محروم کر رہا ہے۔ جو ماں بننے کے لئے قدرت نے عورت کو ودیعت کئے ہیں۔

علاوہ ازیں مغرب میں عورت کو جو بے جا اور نقصان رساں آزادی حاصل ہے وہ بھی اس افسوسناک صورت حالات کی بہت حد تک ذمہ دار ہے۔ مغربی عورت مرد کی احتیاج کو اپنی شان کے خلاف سمجھتی ہے۔ اور مرد کا دست نگر رہنا پسند نہیں کرتی۔ کیونکہ وہ سمجھتی ہے کہ وہ اگر اپنی ضروریات کے لئے مرد پر انحصار کرے گی۔ تو اسے بعض باتوں میں مرد کی اطاعت کرنی پڑے گی۔ یہ وہ جذبہ ہے جو مغربی عورت کو روز بروز فطرت سے سرکش بنا رہا ہے۔ اس رجحان کے متعلق ماہرین علم النفس کا اندازہ ہے کہ اگر چند سے یہی کیفیت رہی تو مغرب ایک نہ ایک دن رزم گاہ کا ایک ایسا منظر پیش کرے گا۔ جس میں متخارب کیمپ مرد اور عورت کے ہوں گے۔ یہ انتہائی صورت پیش آئے یا نہ آئے۔ لیکن اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ مغربی عورت کا یہ نرالا جذبۂ حریت ایسے رنگ میں ظاہر ہو رہا ہے جو انسانی فطرت کے بالکل خلاف اور آئین اخلاق کی مٹی پلید کرنے والا ہے۔ اسی ذہنیت کے ماتحت وہ جنسی تعلقات کو تو ناپسند نہیں کرتی مگر اس تعلق کے نتائج سے بے حد گریز کرتی ہے۔ کیونکہ بچے پیدا کرنے اور اس کے بعد ان کی پرورش اور تربیت کو وہ ایک ایسا بوجھ سمجھتی ہے جسے اٹھانے کے لئے وہ آمادہ نہیں ہوتی اور اس میلان کا اس پر نفسیاتی اثر یہ ہو رہا ہے کہ وہ مادرانہ محبت۔ ہمدردی۔ رحم اور شفقت ایسے لطیف جذبات سے محروم ہوتی جا رہی ہے۔

افسوس کہ ہمارا ملک بھی جو کچھ عرصہ سے مغربی تہذیب و تمدن کا تختۂ مشق بنا ہوا ہے اور جس میں تعلیم کا وہی بیہودہ طریق رائج ہے جو مغرب میں ہے رفتہ رفتہ یہی اثر قبول کر رہا ہے۔ چنانچہ یہاں بھی تعلیم یافتہ عورتوں میں ایک طبقہ ایسا پیدا ہو رہا ہے۔ جو ہر رنگ میں مغرب کی تقلید کرنا اپنے لئے موجب فخر سمجھتا ہے۔ گو یہ زیادہ تر غیر مسلم عنصر پر مشتمل ہے۔ لیکن مسلمانوں میں بھی پایا جاتا ہے۔ جس کی بہت بڑی ذمہ داری ان مردوں پر عائد ہوتی ہے جو اپنی مستورات کو عمداً ایسے ماحول میں لے جاتے ہیں۔ جس کے اثر سے وہ مغربیت کی دلدادہ بن جاتی ہیں بے پردگی مردوں اور عورتوں کا باہم اختلاط۔ سیر گاہوں میں ایک دوسرے کے بازو میں بازو ڈال کر پھرنا سینماؤں تھیٹروں اور تماشوں میں کھلے بندوں جانا یہ تمام باتیں ایسی ہیں جو .... عورتوں کو انہی راہوں کی طرف لے جا رہی ہیں۔ جن پر اس وقت مغربی مستورات بھٹکتی پھر رہی ہیں وہ مغربیت کے اثر کے ماتحت گھروں کی رونق بننے کی بجائے دفتر۔ سینما اور تھیٹروں کی رونق بننا ضروری خیال کر رہی ہیں۔ اور اپنی مزعومہ آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے وہ بھی ان نتائج سے محفوظ رہنا چاہتی ہیں۔ جو جنسی تعلقات سے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ کوئی مفروضہ نہیں بلکہ واقعات ہیں۔ بیسیوں مستورات ایسی ہیں جو بچے کو گود میں اٹھانا اپنے لئے زحمت اور گھر میں ان کی چیخ و پکار اپنے لئے ناقابل برداشت مصیبت خیال کرتی ہیں۔ یہ تمام کیفیت اس مغربی تعلیم اور مغربی تمدن کا نتیجہ ہے جو ملکی ... فضا میں داخل ہو چکا ہے۔ دراصل مغربی تمدن ایک ایسا سانپ ہے۔ جس کا سر سوائے اسلام کے اور کوئی مذہب نہیں کچل سکتا۔ باقی تمام مذاہب اپنی ناقص تعلیم کے باعث اس کے سامنے ہتھیار ڈال دیتے ہیں۔ لیکن اسلامی تعلیم میں اس کی سرکوبی کا پورا پورا سامان موجود ہے۔ افسوس کہ بعض مسلمان کہلانے والے بھی اسلامی تعلیم کو چھوڑ کر اور مغربیت کا جوا اپنی گردن پر رکھ کر تباہی کی طرف جا رہے ہیں۔

اسلام میں انسانی حیات کے سلسلہ کو ایسا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ کہ شادی نہ کرنے والے کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ اس کی عمر اکارت گئی۔ اور وہ دنیا سے بطال گیا۔ پھر لا رهبانية في الاسلام فرما کر جہاں کئی قسم کی قباحتوں کا دروازہ بند کر دیا گیا ہے۔ وہاں اس میں اس امر کی بھی تلقین کی گئی ہے۔ کہ نسل انسانی کو چلانا بے حد ضروری ہے۔ اسلام نے رہبانیت کو ایک لعنت قرار دیا ہے۔ جس کا مطلب یہ بھی ہے کہ مرد اور عورت کے جائز جنسی تعلقات کے نتائج سے بلا وجہ اور صرف تعیش کی بنا پر گریز کرنا گناہ ہے۔ علاوہ ازیں اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَاءِ کا اصل قائم کر کے مرد کو عورت کا محافظ قرار دیا ہے۔ یعنی عورت پر اس کا تفوق قائم کیا گیا ہے۔ اور اس امر کی ہدایت کی ہے کہ زندگی کی گاڑی عورت اور مرد کو مل کر چلانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اسلام نے مرد اور عورت کے کام کے الگ الگ دائرے مقرر کئے ہیں۔ مثلاً عورت کا کام بچوں کی تربیت ہے۔ اور مرد کا کام ان کے لئے معیشت بہم پہنچانا۔ گویا مرد کا دائرہ عمل دفتر بازار اور سڑکیں ہیں۔ اور عورت کا دائرہ عمل اس کا گھر ہے۔

اس زریں تعلیم سے اسلام نے انسان کی اہلی زندگی کو بے حد خوشگوار اور پر لطف بنا دیا ہے۔ اور یہی وہ تعلیم ہے جو مغربیت کے اثر کا۔ جس کی وجہ سے عورت کے جذبات مادرانہ۔ کم ہوتے جا رہے ہیں۔ قلع قمع کرنے والی ہے۔

تعمیر مساجد بیرون کی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

احباب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق مندرجہ ذیل طریق سے تعمیر مساجد کی تحریک میں حصہ لیں:

(۱) ملازمین۔ احباب کو ہر سال جو پہلی سالانہ ترقی ملے وہ مساجد کی تعمیر کے لئے دی جائے اسی طرح جب کوئی دوست پہلی دفعہ ملازم ہو۔ تو پہلی تنخواہ ملنے پر اس کا دسواں حصہ مساجد فنڈ کے لئے دیا جائے۔

(۲) زمیندار احباب۔ جنکی زمین دس ایکڑ سے کم ہو وہ ایک آنہ فی ایکڑ کے حساب سے اور جن کے پاس اس سے زائد زمین ہو وہ دو آنہ فی ایکڑ کے حساب سے مساجد فنڈ میں چندہ دیں۔

(۳) مزارع۔ جن کے پاس دس ایکڑ سے کم مزارعت ہو وہ دو پیسہ فی ایکڑ کے حساب سے اور اس سے زائد مزارعت والے ایک آنہ فی ایکڑ کے حساب سے رقم ادا کریں۔

(۴) بڑے تاجران۔ مثلاً منڈیوں کے آڑھتی کمپنیوں والے کارخانوں والے وغیرہ وغیرہ ہر مہینے کے پہلے دن کے پہلے سودے کا منافع مساجد فنڈ میں ادا فرمائیں۔

(۵) مستری لوہار۔ مزدور ہر مہینے کے پہلے دن کی مزدوری کا یا کوئی اور دن مقرر کر کے اس دن کی مزدوری کا دسواں حصہ مساجد فنڈ میں ادا کریں۔

(۶) وکلاء ڈاکٹر پیشہ ور صاحبان۔ گذشتہ سال کی آمد معین کریں۔ اور پھر اس تعین کے بعد اگلے سال ان کی آمد میں جو زیادتی ہو۔ اس کا دسواں حصہ مساجد فنڈ میں ادا کر دیا کریں۔ علاوہ سالانہ آمد کی زیادتی کا دسواں حصہ دینے کے وہ بجٹ کے سال کے پہلے مہینے یعنی ماہ مئی کی آمد کا پانچ فی صدی مساجد فنڈ میں ادا کریں۔

(۷) کنٹرکٹر صاحبان۔ ایک سال کے ٹھیکوں کا جو مجموعی منافع ہو۔ اس میں سے ایک فیصدی ادا فرما دیں۔

۸ مختلف خوشی کی تقاریب پر۔ مثلاً نکاح پر شادی پر بیٹے کی پیدائش پر مکان کی تعمیر پر یا امتحان پاس ہونے پر۔ کچھ نہ کچھ رقم ضرور دی جائے۔

نوٹ۔ تمام رقوم محاسب صاحب کو اس ہدایت کے ساتھ بھیجی جائیں کہ مساجد بیرون کی مد میں جمع ہوں۔ (وکیل المال)

چندہ سالانہ اجتماع جلد تر وصول کر کے مرکز میں بھجوائیں

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ ۱۹۵۲ء کے فیصلے

مجالس ان پر عمل کریں اور مرکز میں انکے نتائج سے اطلاع دیں

گذشتہ سال شوریٰ کا سالانہ اجتماع ۱۹۵۲ء میں جو امور زیر بحث آئے ۔ اور ان پر جو فیصلے ہوئے اس کی اطلاع مجالس کو رسالہ خالد ماہ جولائی ۱۹۵۳ء کے ذریعہ دی جا چکی ہے ۔ ان میں بعض امور ایسے ہیں جن پر عمل کرنا اور کروانا مجالس مقامی کا کام ہے ۔ مجالس خود اس طرف توجہ دیتی ہونگی مگر مرکز میں اس کی اطلاع نہیں آرہی اس وقت صرف مجالس مقامی کے متعلق فیصلوں کو بطور یاددہانی درج کیا جا رہا ہے ۔ مجالس ان کی طرف توجہ دیں ۔ اور رسالہ کے بقیہ حصوں میں انہیں عملی جامہ پہنا کر خدام کو بیدار کریں ۔

۱۔ یہ فیصلہ ہوا تھا کہ آئندہ نمائندگان شوریٰ خدام الاحمدیہ کے انتخاب کے وقت مقامی قائد اپنے عہدہ کے لحاظ سے نمائندہ ہوگا ۔ لیکن تعداد کے لحاظ سے وہ کسی کوٹہ میں شامل ہوگا ۔ ہر مجلس اپنے اراکین کی تعداد کے لحاظ سے بھجوا سکتی ہے ۔ اگر کسی وجہ سے قائد خود اجتماع میں شامل نہ ہو سکے ۔ تو وہ اپنی جگہ کسی کو نامزد نہیں کر سکتا ۔ پھر دوسرا خادم انتخاب کے ذریعہ سے ہی نمائندہ ہو سکتا ہے ۔

۲۔ ایک تجویز یہ تھی ۔ کہ شعبہ مال کے حسابات میں یکسانیت پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے ۔ کہ مرکز کی طرف سے رجسٹر چھپوا کر مجالس کو بھجوائے جائیں ۔ تا تمام مجالس میں ایک ہی قسم کے رجسٹر استعمال ہوں ۔ اور دفتر کو بھی سہولت رہے ۔ شوریٰ نے فیصلہ کیا تھا ۔ کہ رجسٹر مرکز نہ چھپوائے ۔ البتہ رجسٹروں کے نمونے کے فارم چھپوا کر جملہ مجالس کو بھجوا دیئے جائیں ۔ اور مجالس ان کے مطابق رجسٹر رکھیں ۔ چنانچہ مرکز کی طرف سے فارم چھپوا کر مجالس کو بھجوائے جا چکے ہیں ۔ مگر ابھی تک بہت کم مجالس نے اپنے رجسٹروں کو ان کے مطابق بنانے کی اطلاع دی ہے ۔ بقیہ مجالس کو بھی اپنے رجسٹروں کو نمونے کے مطابق تیار کرنا چاہیئے ۔

۳۔ ایک تجویز یہ تھی ۔ کہ اگر کسی مجلس کا کوئی خادم اپنی رہائش تبدیل کر کے دوسرے شہر میں چلا جائے ۔ تو پہلی مجلس براہ راست دوسری مجلس کو اطلاع دے یا پھر مرکز میں اطلاع دے اور ایسے خادم اپنے چندوں کی ادائیگی کا سرٹیفکیٹ پیش کرے ۔ اس تجویز پر شوریٰ کا فیصلہ حسب ذیل تھا ۔

"اکثریت اس طرف ہے ۔ کہ مجلس براہ راست دوسری مجلس کو اطلاع دے ۔ مناسب بھی یہی معلوم ہوتا ہے ۔ کیونکہ اس سے مجالس میں تعلقات بڑھیں گے ۔ بلکہ جس مجلس سے خادم جائے ۔ جس کا اخلاقی فرض بھی ہے ۔ کہ وہ دوسری مجلس کو اطلاع دے" ۔۔۔ مجالس آئندہ اس طریق پر عمل کریں ۔

۴۔ ایک تجویز یہ بھی تھی کہ تحریک جدید دفتر دوم کی آمد کو کس طرح بڑھایا جائے ۔ اور وصولی کس طرح سو فیصدی کی جائے کیونکہ حضرت دفتر دوم کو کامیاب بنانے کا کام خدام کے سپرد ہے ۔ اس بارہ میں سب کمیٹی مالی کی حسب ذیل سفارشات کو شوریٰ نے منظور کر لیا ۔

(الف) انسپکٹران خدام الاحمدیہ مرکزیہ بوقت دورہ تحریک جدید دفتر دوم کی طرف بھی خاص توجہ دیا کریں ۔
(ب) کم از کم دو ماہ میں ایک مرتبہ اجلاس عام میں تحریک جدید کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات پڑھ کر سنائے جائیں ۔ یا کوئی ایک تقریر ضرور رکھی جائے ۔ (ج) بذریعہ وفود ہر ایک خادم کو تحریک کی جائے (د) اگر یکمشت وصولی ممکن نہ ہو تو قریب سال میں باقساط ادائیگی کی تحریک کی جائے ۔ یہ نہایت اہم تجویز تھی ۔ مگر اس کے متعلق مجالس کی مساعی کا علم نہیں ہو سکا ۔ اب پھر مجالس سے گذارش ہے کہ اس پر باقاعدگی سے عمل کریں ۔ اور اپنی مساعی سے مرکز کو اطلاع دیں ۔ تحریک جدید کا مالی سال ختم ہونے کو ہے ۔ اس بارہ میں اپنی کوششوں کو تیز کر دیں ۔

یہ فیصلہ جات ایسے ہیں کہ ان پر عملدرآمد کرنا مقامی مجالس کا کام ہے ۔ انہیں اس طرف توجہ کرنی چاہیئے ۔ مرکز تو صرف یاددہانی ہی کرا سکتا ہے ۔ (معتمد مرکزیہ)

جامعہ نصرت میں داخلہ

موسم گرما کی تعطیلات کے بعد جامعہ نصرت آٹھ ستمبر کو کھل رہا ہے ۔ اسی دن فرسٹ ایئر اور تھرڈ ایئر کا داخلہ بھی شروع ہو جائیگا جو دس دن تک جاری رہیگا ۔ احباب جماعت کو چاہیئے ۔ کہ اپنی بچیوں کو مرکز میں تعلیم دلوائیں تاکہ مروجہ تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی حاصل کر سکیں کالج کے ساتھ ہوسٹل کا بھی انتظام ہے ۔ کالج کے پراسپیکٹس اور فارم داخلہ پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ کو لکھکر منگوائے جا سکتے ہیں ۔ (ڈائریکٹرس جامعہ نصرت ربوہ)

قافلہ قادیان کیلئے دوست درخواستیں بھجوائیں

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے ربوہ)

اس سال بھی بشرط منظوری دسمبر کے آخری ہفتہ میں قادیان میں ایک قافلہ بھجوانے کی تجویز ہے ۔ پس جو دوست اس قافلہ میں شریک ہونا چاہیں ۔ وہ ستمبر ۱۹۵۳ء کے آخر تک میرے دفتر میں درخواست بھجوا دیں ۔ درخواست کے لئے میرے دفتر کی طرف سے ایک مطبوعہ فارم مقرر ہے ۔ جس میں تمام ضروری اندراجات کے لئے خانے رکھے گئے ہیں ۔ پس جو دوست قافلہ میں شریک ہو کر قادیان جانا چاہیں ۔ انہیں میرے دفتر سے یہ فارم منگوا کر اس فارم پر درخواست دینی چاہیئے ۔ جس کے بغیر کوئی درخواست قابل غور نہیں سمجھی جائے گی ۔ فارم کی قیمت ایک آنہ مقرر ہے ۔

یہ بات بھی اچھی طرح سمجھ لینی چاہیئے ۔ کہ چونکہ گذشتہ سال سے پاسپورٹ کا طریق رائج ہو گیا ہے ۔ جس میں کافی وقت لگتا ہے ۔ اور ہمیں ابتدائی درخواستوں کے بعد پاسپورٹ کے سرکاری فارم پر کرنے ہوں گے ۔ اس لئے ضروری ہے ۔ کہ ستمبر ۱۹۵۳ء کے آخر تک ابتدائی درخواستیں ہمارے دفتر کے مطبوعہ فارم پر ہمارے پاس پہنچ جائیں ۔ ورنہ بقیہ کارروائی وقت پر مکمل نہیں ہو سکے گی ۔ لہذا کسی ایسی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا ۔ جو ستمبر کے بعد وصول ہوگی ۔ اور دیر کرنے والے دوست اپنی محرومی کے خود ذمہ دار ہوں گے ۔ اسی طرح جو صاحب مطبوعہ فارم کے جملہ خانے مکمل صورت میں نہیں بھریں گے ۔ اور ناقص صورت میں درخواست بھجوائیں گے وہ بھی اپنے نقصان کے خود ذمہ دار ہوں گے ۔

یہ بھی خیال رہے کہ سب دوستوں کو اپنا سفر خرچ خود برداشت کرنا ہوگا ۔ اور فارم میں درج شدہ ہدایت کے مطابق پاسپورٹ سائز کے چھ عدد فوٹو بھی ساتھ لگانے ضروری ہیں عورتیں بھی درخواستیں دے سکتی ہیں ۔ گو ان کے متعلق آخری فیصلہ بہر حال حکومت کے حکم کے مطابق ہوگا ۔ (خاکسار مرزا بشیر احمد ۔ دفتر حفاظت مرکز ہند ربوہ)

مسجد مبارک ربوہ کی تکمیل ابھی باقی ہے

اخبار المصلح کراچی میں کئی بار یہ اعلان کروایا جا چکا ہے کہ مسجد مبارک کی تکمیل کے لئے ابھی کافی روپے کی ضرورت ہے ۔ سابقہ تمام جماعتوں نے اس طرف کما حقہ توجہ نہیں فرمائی ۔ اس لئے عہدیداران جماعت کی خدمت میں پھر التماس ہے ۔ کہ اس چندہ کی وصولی کے لئے علی الفور مناسب کارروائی فرمائیں ۔

ایسے دوست جنہوں نے اس سے قبل مسجد مبارک کے چندہ کی ادائیگی میں حصہ نہیں لیا ۔ ان کے لئے بھی یہ ایک ثواب کا موقعہ ہے ۔ کہ وہ حتی المقدور اس تحریک میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ سے ثواب حاصل کریں ۔ مکرم امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے ۔ کہ آئندہ جمعہ کے روز احباب کرام میں اس چندہ کو ادا کرنے کی تحریک فرمائیں ۔ اور دوستوں سے نقد یا وعدوں کی فہرستیں لے کر نظارت ہذا میں بھجوا دیں ۔ جو رقم وصول ہو وہ بمد چندہ مسجد مبارک ربوہ کے حساب میں محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کی خدمت میں ارسال فرمائیں ۔

(نظارت بیت المال ربوہ)

گمشدہ پین !

ایک واٹرمین پین جو نمبر کچھ عرصہ ہوا کہ جمعہ کے موقعہ پر ایک دوست نے مجھ سے لیا تھا مگر غالباً واپس کرنا بھول گئے ہیں ۔ جس دوست نے یہ پین لیا تھا ۔ براہ کرم غلام شاہ خادم مسجد کو پہنچا دیں ۔ (عبد المجید ناظم عمومی خدام الاحمدیہ کراچی)

نفع مند کام

جو دوست نفع مند تجارت پر روپیہ لگانا چاہتے ہوں ۔ وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں ۔ (فرزند علی ... المال)

درخواستہائے دعا

میرا چھوٹا بچہ کئی روز سے متواتر بیمار ہے ۔ احباب دعا فرمائیں ۔ کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو شفاء بخشے اور لمبی زندگی عطا فرما کر خادم دین بنائے ۔ (خاکسار ... احمدی ...) میری والدہ صاحبہ قریباً ایک مہینہ سے سخت بیمار ہے ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے ۔ (خاکسار بشیر احمد ولد ... محمد صاحب موضع کچھ ... لاہور)

تعلیم الاسلام کالج میں داخلہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰے کا ارشاد

"یورپ کے فلسفہ کی اس وقت اسلام کے ساتھ عظیم الشان جنگ ہو رہی ہے اور اس فلسفہ کے ذریعہ لوگوں کے دلوں میں مختلف قسم کے شبہات پیدا کئے جاتے ہیں۔ کہیں مرنے کے بعد کی زندگی کے متعلق لوگوں کے دلوں میں شبہات پیدا کئے جاتے ہیں۔ غرض قسم قسم کے شبہات اور وساوس ہیں۔ جو لوگوں کے قلوب میں پیدا کر کے ان کو اسلام اور ایمان سے برگشتہ کیا جاتا ہے۔ ان امور کے ازالہ کا بہترین طریق یہی ہے۔ کہ وہ کالج جس میں یورپ کا یہ فلسفہ پڑھایا جاتا ہے۔ اس کالج میں ایسے پروفیسر مقرر کئے جائیں جو دین کو سیکھنے اور اس پر غور کرنے والے ہوں۔ ایسے مواقع ہمارے کالج کے سوا کہیں میسر نہیں . . . . . .

بلکہ ساری دنیا میں کوئی ایسا کالج نہیں ہے۔ جہاں ان شبہات کے تدارک کا سامان ہو۔"

نوٹ۔ فرسٹ ایر ایف۔ اے، ایف۔ ایس۔ سی (نان میڈیکل و میڈیکل) نیز تھرڈ ایر بی۔ اے، بی۔ ایس۔ سی میں داخلہ ۸ ستمبر سے شروع ہو کر ۲۰ ستمبر تک جاری رہے گا۔ تھرڈ ایر میں ان مضامین کے علاوہ جن کی تعلیم کا انتظام کالج میں ہے۔ ایسے مضامین بھی لئے جا سکتے ہیں۔ جن کی تعلیم کا انتظام یونیورسٹی میں ہے۔ تفاصیل کے لئے پراسپکٹس طلب فرمایئے (پرنسپل)

معمولی و غیر معمولی ضرورت کے لئے

— روپیہ محفوظ کرنے کا طریق —

صدر انجمن احمدیہ نے احباب جماعت کے اس روپیہ کے لئے جسے وہ اپنی ضروریات کے لئے پس انداز کرنا چاہیں مندرجہ ذیل ذرائع اختیار کئے ہوئے ہیں

(۱) دفتر محاسب میں ایک صیغہ امانت قائم ہے اس صیغہ میں جب کوئی چاہے اپنا روپیہ رکھوا سکتا ہے۔ اور جب چاہے نکلوا سکتا ہے۔ اور اگر روپیہ رکھوانے والا ربوہ سے باہر ہو تو اس کے طلب کرنے پر صیغہ اپنے خرچ پر بذریعہ بیمہ یا منی آرڈر امانت دار کو اس کا روپیہ بھجوا دے گا۔

(۲) مذکورہ صیغہ میں ایک مد "غیر تابع مرضی" قائم ہے۔ اس مد میں روپیہ رکھوانے والے فرد کو روپیہ برآمد کروانے کے لئے ایک ماہ کا نوٹس دینا ضروری ہے۔ اس کا یہ فائدہ ہے کہ وہ معمولی ضروریات پر آسانی سے اور یکدم روپیہ نہ نکلوا سکیں۔ بلکہ خاص ضرورت پر ہی خرچ کرنے کے لئے برآمد کرائیں۔ نیز اس طرح رکھوائے ہوئے روپیہ پر زکوٰۃ بھی نہیں لگتی۔ کیونکہ ضرورت کے وقت صدر انجمن بھی اس روپیہ کو استعمال کر سکتی ہے (نظارت بیت المال ربوہ)

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ

اسلامی لٹریچر کی اشاعت میں مدد کیجئے

مرکز سلسلہ میں صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے یہ کمپنی قائم کی جا رہی ہے۔ جس کی منظوری مرکزی گورنمنٹ سے مل چکی ہے۔ کمپنی کا ایک حصہ صرف بیس روپے کا ہے۔ اور اس کی ادائیگی بھی پانچ پانچ روپے کی مساوی قسطوں میں ہو گی۔ احباب جماعت زیادہ سے زیادہ اسکے حصص خرید فرمائیں۔ دینی اور تبلیغی کتب کی اشاعت میں حصہ لینا دینی بھی ثواب کا باعث ہے۔ چیئرمین الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ

ولادت } میرے بڑے بھائی منظور احمد خان صاحب (دفتر محاسب ربوہ) کو اللہ تعالے نے ۲ ستمبر کو بچی عطا فرمائی ہے۔ اس کی درازیٔ عمر اور نیک ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبد المجید خان (دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ)

صاحب نصاب کے لئے

زکوٰۃ کا ادا نہ کرنا بہت بڑا شرعی جرم اور گناہ ہے۔

شیطانی وساوس سے بچتے ہوئے اللہ تعالے کے فضلوں کو حاصل کرنے کی کوشش کریں

ناظر بیت المال

مشرقی اور مغربی بنگال میں مال و اسباب کی نقل و حمل کے لئے

مزید سہولتیں دی جائیں گی

ڈھاکہ ۷ ستمبر۔ مشرقی پاکستان اور بھارتی علاقہ تری پورہ کے افسران کی کل اگرتلا میں کانفرنس ہوئی۔ اس کانفرنس میں اکھاڑ اور اگرتلا کے درمیان مال و اسباب کو لانے لے جانے میں آسانیاں فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ نیز پاکستانی علاقہ کے اندر سرحد پر رہنے والے زراعتی مزدوروں کی بعض دشواریوں کو دور کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کانفرنس میں مشرقی بنگال کے چیف سکرٹری مسٹر ایچ ایس اسحاق تری پورہ کے چیف کمشنر مسٹر سنجایا۔ تری پورہ اور چٹاگام کے دوسرے افسروں نے شرکت کی۔ کانفرنس نے سفارش کی۔ کہ چٹاگام اور تری پورا شیلانگ کے کسٹم کلکٹروں کا مشترکہ اجلاس منعقد کیا جائے، اور اس میں مال کی نقل و حمل سے متعلقہ موجودہ پابندیوں کو نرم کیا جائے۔ اس کانفرنس نے تری پورا اور تپیرہ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کی کانفرنس کے فیصلوں کی بھی توثیق کر دی۔ مشرقی بنگال کے ایک سرکاری ترجمان نے کہا۔ کہ یہ کانفرنس دوستانہ ماحول میں ہوئی اور اس میں تمام فیصلے فریقین کی رضامندی سے ہوئے، یہ کانفرنس سرحد پر رہنے والے بھارتی اور پاکستانی شہریوں کے باہمی اجلاس کے نتیجہ کے طور پر ہوئی۔ ان شہریوں نے کہا تھا۔ کہ انہیں کھیتی باڑی کرنے کے لئے روزانہ سرحد پار کرنی ہوتی ہے۔ اس لئے انہیں سرحد پار کرنے کے سلسلہ میں مزید سہولتیں دی جائیں۔ اسی مطالبہ کے پیش نظر یہ کانفرنس منعقد ہوئی۔

ٹرامو کمپنی نے ہڑتالی ملازم کی تنخواہ عدالت کو دے دی

کراچی ۷ ستمبر۔ محمد علی ٹراموے کمپنی کے مینیجنگ پارٹنرز نے آج سٹی کورٹ میں کمپنی کے ایک ملازم کی لاک آؤٹ کے عرصے کی تنخواہ جمع کرا دی۔ اس ملازم کو دوسرے ملازمین کے ہمراہ لاک آؤٹ میں کمپنی سے نکال دیا گیا تھا۔ کراچی کی عدالت خفیفہ کے جج کیپٹن افتخار احمد نے اس ملازم کی درخواست پر کمپنی کو اس کی تنخواہ ادا کرنے کا حکم دیا تھا۔

سندھ ڈاک کے یادگاری ٹکٹ

حکومت کا اہم اعلان

کراچی ۷ ستمبر۔ محکمہ ڈاک و تار حکومت پاکستان کا ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ سندھ ڈاک کے دو آنے اور بارہ آنے والے یادگاری ٹکٹ جو ۱۴ اگست ۵۲ء کو جاری کئے گئے تھے۔ کی فروخت یکم نومبر ۵۲ء سے بند کر دی جائے۔ البتہ جن اشخاص کے پاس ان ٹکٹوں کا ذخیرہ ہے۔ وہ حسب سابق محصول ڈاک کی قبیل سے ادائیگی کے لئے انہیں استعمال کرتے رہیں گے۔ ڈاک خانوں اور خزانوں میں ان ٹکٹوں کے وہ قلیل ذخیرے جو فروخت ہونے سے رہ گئے ہیں۔ حسب معمول ضائع کر دیئے جائیں گے۔

اووالٹین کی قیمت مقرر کر دی گئی

کراچی ۷ ستمبر۔ قیمتوں اور رسد کے کنٹرولر جنرل حکومت پاکستان نے ایک نوٹیفکیشن کے ذریعہ جو آج جاری کیا گیا ہے۔ اعلان کیا ہے۔ کہ مندرجہ ذیل اشیاء کی انتہائی قیمت فروخت حسب ذیل ہو گی۔ اس اعلان پر فوراً عمل ہو گا۔ اور تا حکم ثانی ہوتا رہے گا۔

نمبر شمار	مد	تھوک فی درجن	خوردہ فی ٹین
(۱)	اووالٹین بڑا ایک پونڈ کے سائز کا ٹین	۷۲/-	۶/۵/۳
(۲)	اووالٹین چھوٹا نصف پونڈ کے سائز کا ٹین	۲۱/۳/۹	۱/۱۲/۶

مرکز کی پالیسی سندھ کی صنعتی ترقی میں رکاوٹ ہے

کراچی ۷ ستمبر۔ سندھ کے وزیر صنعت مسٹر حامد حسین فاروقی نے آج صبح سندھ کی صنعتی کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے مرکزی حکومت کی درآمدی پالیسی پر تنقید کی۔ اور کہا کہ مرکز کی پالیسی صوبے کی صنعتی ترقی کی راہ میں روکاوٹ بنی ہوئی ہے۔ لائسنسوں کے اجراء کے معاملہ میں سندھ کے ساتھ سوتیلی ماں کا سا برتاؤ ہو رہا ہے۔ بلکہ سندھ کے اس معاملے میں اب تک سندھ کو اس کے جائز حقوق سے محروم رکھا گیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا۔ کہ سندھ کے لئے ۲½ لاکھ تکلوں کا کوٹا۔ کپاس کی پیداوار کی بنیاد پر منظور کیا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا۔ کہ سندھ کی درآمدی ضروریات کے لئے لائسنسوں کے اجراء کا کام صوبائی حکومت کے سپرد کر دیا جائے۔

ملتان میں چھوٹی چکیوں کی ہمت افزائی

راشن کارڈ کے بغیر آٹا مہیا کرنے کا انتظام

ملتان ۷ ستمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ حکومت پنجاب نے ملتان میں آٹا پیسنے کی ایک سو چکیوں کو گندم کی غیر معین مقدار مہیا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ ان کے ذریعہ عوام کو بغیر راشن کارڈ آٹا فراہم کیا جا سکے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے۔ کہ ان چکیوں سے ہر خریدار کو روزانہ ۵ سیر آٹا مل سکے گا۔ حکومت ان چکیوں کی ضروریات کے مطابق تیرہ روپے سوا تین آنے ۵م

پشاور ۷ ستمبر۔ پاکستان مجلس دستور ساز کے نائب صدر مسٹر ہاشم گزدر نے آج یہاں ایک بیان میں کہا۔ کہ مجھے امید ہے۔ کہ اس ماہ کی ۲۲ تاریخ کو پاک دستوریہ کا اجلاس شروع ہونے سے پہلے پاکستان

۵ فی من کے حساب سے گندم مہیا کرے گی۔

مزید برآں ملتان شہر اور چھاؤنی کے علاقہ میں اس وقت ۱۲۰ راشن ڈپو بھی باقاعدہ کام کر رہے ہیں۔

فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کی کاروائی

لاہور ۷ ستمبر: فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے جسٹس محمد منیر اور جسٹس ایم۔ آر کیانی اکتوبر میں پھر اجلاس منعقد کریں گے۔ مولوی داؤد غزنوی ممبر اسمبلی (پنجاب) اور ممبر مجلس عمل نے آج عدالت کے سامنے بتایا کہ مجلس عمل خالص مذہبی جماعت ہے۔ یتیم عیدیو نے عدالت میں بیان دیئے مولوی عبد الحامد بدایونی نے بھی بیان قلمبند کرایا۔ داؤد غزنوی نے بتایا کہ مرکزی مجلس عمل کے ڈیپوٹیشن کو پنجاب مجلس عمل نے منظور کر لیا تھا۔ مطالبات کو جائز مانا تھا کیونکہ مرزائی اقتدار طبقہ بار بار کہہ رہا تھا کہ ملک میں حکومت اسلامی اصولوں پر قائم ہوگی۔ مطالبات کو تسلیم کرنے کا ایک جواز یہ بھی تھا کہ قرارداد مقاصد منظور کر لی گئی تھی جس کا مطلب یہ تھا کہ ملکی نظام و قانون قرآن و سنت کی بنیاد پر قائم ہوگا۔ عدالت نے مولانا غزنوی سے "ڈائرکٹ ایکشن" کا مفہوم پوچھا تو انہوں نے کہا کہ ڈیپوٹیشن میں ڈائرکٹ ایکشن نہیں بلکہ راست اقدام کے لفظ استعمال کئے گئے تھے۔ اور راست اقدام کا مطلب خود ڈیپوٹیشن میں موجود تھا کہ ہم رضاکاروں کا دستہ تین مطالبات بورڈ لکھ کر وزیر اعظم اور گورنر جنرل کے مکانوں پر ہجوم عام کو چھوڑ کر چھوٹی ٹکڑیوں سے پہنچیں گا۔ ایک اپیل لوگوں سے کی گئی تھی کہ وہ رضاکاروں کے ساتھ نہ چلیں۔

ایک سوال پر کہ کیا مولوی اختر علی خان کا شمار لیڈروں میں نہ تھا۔ آپ نے عدالت کو بتایا کہ وہ لیڈروں میں شامل تھے۔ اور مرکزی ڈائرکٹ ایکشن کمیٹی کے ممبر بھی تھے۔

ابو الاعلیٰ مودودی ممبر مرکزی مجلس عمل بھی لیڈر تھے۔ جو عوام کے جوش و خروش کو ٹھنڈا کر سکتے تھے۔ ایک سوال پر کہ کیا مودودی صاحب ان جلسوں کے انعقاد سے قبل پکڑے گئے تھے۔ داؤد غزنوی نے کہا "نہیں"۔ انہوں نے بتایا کہ مجھے علم تھا کہ ۱۸ جنوری ۱۹۵۳ء کو مجلس عمل (مرکزی) کا ایک اجلاس منعقد ہوا تھا مگر میں بیمار تھا۔ اور اجلاس میں شریک نہ ہو سکا۔ مجھے معلوم ہوا کہ وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین سے ملنے کے لئے اس اجلاس میں ایک وفد مقرر کیا گیا ہے۔ تاکہ مجلس عمل کے مطالبات منظوری کے لئے پیش کرے۔ سوال: آپ مظاہروں کے سلسلے میں گرفتار نہیں کئے گئے۔ تو آپ نے فساد کو روکنے کے سلسلے میں کیا قدم اٹھایا؟

جواب:- میں فشار الدم کا مریض تھا اور عارضہ دل میں مبتلا رہا۔

عبد الحامد بدایونی کو جیل سے عدالت میں پہنچایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ میں وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین سے ایک وفد کے ساتھ ملنے گیا تھا جس میں پیر صاحب سرسینہ (مشرقی بنگال)، ماسٹر تاج الدین انصاری، سید مظفر علی شاہ شمسی اور دو آدمی اور تھے جن کے نام مجھے یاد نہیں ہیں ۱۸ جنوری کی شام کو مرکزی مجلس عمل کا اجلاس ہوا تھا۔ اس میں مجھ سمیت چھ افراد کو جماعت کی گئی تھی۔ کہ خواجہ ناظم الدین سے مل کر تحریری مطالبات پیش کئے جائیں۔ پہلا مطالبہ یہ تھا کہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان کو ان کے عہدے سے الگ کر دیا جائے۔ دوسرا یہ کہ احمدیوں کو اقلیت قرار دیدیا جائے۔ تیسرا یہ کہ جو احمدی ملک میں اہم اور کلیدی عہدوں پر ہیں۔ انہیں الگ کر دیا جائے۔ عدالت نے پوچھا کہ خواجہ ناظم الدین نے کیا جواب دیا۔

خواجہ ناظم الدین کا جواب

مولوی بدایونی نے بتایا۔ کہ وزیر اعظم نے کہا۔ کہ پاکستان و بھارت کے درمیان نہری پانی کا تنازعہ اور ملک میں غذائی کمی کا سوال چوہدری ظفر اللہ خان کے بغیر حل نہیں ہو سکتا۔ ان دو اسباب کی بنا پر میں انہیں علیحدہ نہیں کر سکتا۔ احمدیوں کو اقلیت قرار دینے پر خواجہ ناظم الدین نے کہا۔ کہ میں اس پر غور کرنے کو تیار ہوں۔ اس مطالبے پر کہ احمدیوں سے اہم کلیدی عہدے چھین لئے جائیں۔ خواجہ ناظم الدین نے کہا۔ کہ میں نے پالیسی اختیار کر لی ہے کہ ایسے عہدوں پر احمدیوں کو مامور نہ کیا جائے۔

سوال:- جب وزیر اعظم نے وعدہ کیا تھا کہ احمدیوں کو اقلیت قرار دینے پر غور کیا جائے گا۔ تو آپ نے ڈائرکٹ ایکشن کیوں شروع کیا؟

جواب:- وجہ یہ تھی کہ باقی دو مطالبات پر تسلی بخش جواب نہیں ملا تھا۔ میں بیس مرتبہ وزیر اعظم سے ملا تھا۔ اور انہوں نے ہر دفعہ یہی کہا کہ مطالبات منظور کر لئے جائیں گے۔ آپ لوگ انتظار کریں۔

سوال:- مختلف مواقع پر آپ نے خواجہ صاحب سے ملاقات کی۔ آپ کا ان کے رویہ کے متعلق کیا خیال ہے؟ جواب:- میرا ذاتی خیال ہے کہ وہ مطالبات منظور کرنے پر رضامند تھے۔

سوال:- اگر خواجہ صاحب واقعی یہ سمجھتے تھے کہ کابینہ میں چوہدری ظفر اللہ خان کو رکھنا ضروری ہے تاکہ غیر ممالک سے اناج حاصل کیا جائے۔ تو کیا اس پر زور دینا ضروری تھا کہ چوہدری صاحب کو الگ کر دیا جائے؟

جواب:- جی ہاں! ہم اس مطالبے پر زور دینا ضروری سمجھتے تھے چاہے اس کے نتیجہ میں عوام بھوکے مر جاتے کیونکہ یہ ختم نبوت کا معاملہ تھا۔

ہند کے فرانسیسی مقبوضات بھارت میں شامل کر دیئے جائیں۔ پنڈت نہرو کا مطالبہ

نئی دہلی ۷ ستمبر: بھارت میں فرانسیسی مقبوضات کے سرحدی تنازعات کا واحد حل یہ ہے۔ کہ انہیں بھارت میں شامل ہونے کی آزادی دیدی جائے۔ یہ وہ اعلان جو بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے آج بھارتی ایوان میں کیا۔ تنازعات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ مغربی گھاٹ کے ایک معمولی سے فرانسیسی مقبوضہ علاقہ ماہی کے حکام نے بعض آدمیوں کو بھارت کے خیالات کی حمایت کے جرم میں ملک بدر کیا ہے۔ جس کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔ وسط اگست میں ماہی کے فرانسیسی حکام نے بھارت سے ملحقہ ایک سڑک کی تعمیر شروع کر دی تھی۔ لیکن بعد میں بھارتی پولیس کی آمد پر روک دی گئی۔ اس کے بعد فرانسیسی دفتر خارجہ کا ایک معمولی افسر حقائق معلوم کرنے کیلئے ماہی کے متنازعہ علاقہ میں آیا۔ اور اس نے کئی مقامات کے فوٹو لیے۔ اپنا بیان جاری رکھتے ہوئے کہا۔ کہ فرانس گورنمنٹ کو ان واقعات کی مفصل رپورٹ دینے کی درخواست کی گئی ہے۔ آپ نے اعلان کیا۔ کہ ان سرحدی تنازعات اور بعد میں پیدا ہونے والے جھگڑوں کا واحد حل یہی ہے۔ کہ فرانس ان معمولی مقبوضات کے حقوق مالکانہ سے دستبردار ہو جائے۔ یعنی انہیں بھارت میں شامل کر دیا جائے۔

سوال:- اگر پاکستان کا نظم و نسق آپ کے سپرد ہوتا۔ اور پوزیشن یہ ہوتی۔ کہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی مدد کے بغیر ملک کو کہیں سے گیہوں کا دانہ نہ ملتا۔ اور آپ اناج فراہم کرنا فرض سمجھتے۔ تو پھر چوہدری ظفر اللہ خان کو الگ کر دینے کے مطالبے کا آپ کیا جواب دیتے؟

عدالت نے یہ سوال بار بار کیا۔ اور محسوس کیا کہ گو ملزم سوال کو بخوبی سمجھ چکا ہے۔ لیکن جواب دینے سے پہلو تہی کر رہا ہے۔

سوال:- عام لوگ جب پرامن رضاکاروں کے ساتھ چلتے۔ تو آپ کی ہدایت کا کیا مفہوم لیا جاتا؟

جواب:- اگر واقعی عملی طور پر یہ صورت حال ہوتی۔ تو ہم اس پر غور کرتے اس بات کا قطعی امکان تھا۔ کہ ہم رضاکار بھیجنا بند کر دیتے۔ رضاکاروں کی روانگی سے پہلے لیڈر گرفتار کر لئے گئے۔

سوال:- غالباً ۲۷ فروری کو گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں۔ تو کیا اس کے بعد شہر لاہور میں کوئی جلوس نہیں نکلا یا جلسے نہیں ہوئے؟

جواب:- اس موقعہ پر جلسے منعقد ہونے یا جلوس نکلنے کی ذمہ داری پولیس اور حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ کیونکہ ہم اس وقت لیڈر گرفتار ہو چکے تھے۔

مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کے قتل عام سے قبائل میں ہیجان

پاکستان کا دورہ کرنے والے بھارتی ایڈیٹر کا بیان

بمبئی ۷ ستمبر:- اخبار ٹائمز آف انڈیا بمبئی کے ایڈیٹر مسٹر فرانک موراس پچھلے دنوں پاکستان آئے تھے۔ اور انہوں نے پاکستان کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا تھا۔ مسٹر موراس نے اپنے اس دورہ کے تاثرات پیش کئے ہیں۔ مسٹر موراس نے لکھا ہے کہ اس بات میں ذرہ برابر شبہ نہیں۔ کہ کشمیر کے سوال پر سارا پاکستان سخت متردد و پریشان ہے۔ چوہدری غلام عباس اور سردار ابراہیم سے ملاقات کی۔ دونوں سے کشمیر کے معاملات پر بات چیت کی۔ ایڈیٹر نے لکھا ہے کہ آزاد قبائلی علاقوں میں اس اطلاع سے کہ کشمیر میں مسلمانوں کا قتل عام ہو رہا ہے۔ سخت ہیجان پیدا ہو گیا ہے۔ اور چند قبائلیوں نے اس سلسلہ میں مجھ سے براہ راست خطاب بھی کیا۔ قبائلیوں کو جو اطلاعات پہنچی ہیں۔ وہ مقبوضہ کشمیر سے آنے والوں کی زبانی ہیں۔

پاکستان دستور ساز اسمبلی کے سیکرٹری واپس آ گئے!

کراچی ۷ ستمبر: پاکستان دستور ساز اسمبلی کے سیکرٹری مسٹر بشیر احمد کل ہندوستان سے واپس آ گئے ہیں۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ آپ کے حالیہ دورہ دہلی کو دستوری معاملات سے کوئی تعلق نہیں۔

پرجا پریشد کو بخشی کابینہ میں مساویانہ نمائندگی دیئے جانے کا مطالبہ

پرجا پریشد اپنے اشتراک کی قیمت مانگ رہا ہے

نئی دہلی ۷ر ستمبر۔ بھارتی پریس کی اطلاعات کے مطابق مقبوضہ کشمیر کے نام نہاد وزیر اعظم بخشی غلام محمد نے ریاست کے نائب وزیر داخلہ پنڈت ڈی۔ پی دَر کو اپنے نمائندہ کی حیثیت سے جموں بھیجا ہے۔ اور وہاں وہ جموں پرجا پریشد کے صدر پنڈت پریم ناتھ ڈوگرہ سے گفت و شنید کر رہے ہیں۔ بخشی غلام محمد کے نمائندے اور پرجا پریشد کے صدر کی گفتگو مکمل پردۂ راز میں ہے۔ لیکن بخشی غلام محمد نے اپنے نمائندہ کو جو جموں بھیجا ہے۔ اس کا مقصد بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ جموں پرجا پریشد اور بخشی حکومت کے تعلقات خوشگوار ہو جائیں۔ باخبر حلقوں کا بیان ہے۔ کہ پنڈت پریم ناتھ ڈوگرہ نے مقبوضہ کشمیر سے اپنے اشتراک کی یہ قیمت طلب کی ہے۔ کہ ریاست کی کابینہ میں جموں پرجا پریشد کو نمائندگی دی جائے۔ نیشنل کانفرنس، جو اس وقت مقبوضہ کشمیر میں برسر اقتدار پارٹی ہے۔ اور بخشی غلام محمد جو اس کے نائب صدر کی حیثیت سے وزیر اعظم مقرر ہوئے ہیں۔ جموں پرجا پریشد کا یہ مطالبہ تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں۔ لیکن معلوم ہوا ہے۔ کہ پنڈت در نے جموں پرجا پریشد کے صدر کو یقین دلایا ہے کہ بخشی حکومت اس مطالبہ پر ہمدردی سے غور کرے گی۔ بخشی حکومت کے ساتھ اشتراک کے سلسلہ میں جموں پرجا پریشد کے نقطۂ نظر کی وضاحت پنڈت پریم ناتھ ڈوگرہ کی اس تازہ تقریر سے ہوتی ہے۔ جو انہوں نے جموں پرجا پریشد کی جنرل کونسل میں کی تھی۔ اور جس میں انہوں نے کہا تھا۔ کہ ہم بخشی حکومت کے ساتھ محکوم بن کر نہیں بلکہ مساویانہ حیثیت سے اشتراک کر سکتے ہیں۔ اس کے صاف معنی یہ ہیں۔ کہ جموں پرجا پریشد بخشی غلام محمد کی کابینہ میں موثر نمائندگی چاہتا ہے۔ باخبر حلقوں کی اطلاعات کے مطابق جموں پرجا پریشد کا دوسرا مطالبہ یہ ہے۔ کہ مہاراجہ ہری سنگھ نے کشمیر کو ہندوستان میں شامل کرنے کے جس محضر پر دستخط کئے تھے اس کو قطعی اور ناقابل تنسیخ تسلیم کر لیا جائے۔ اس مطالبہ کے دوسرے معنی یہ ہیں۔ کہ ایک طرف تو بھارتی حکومت کے اس اعلان کو کالعدم قرار دے دیا جائے۔ کہ کشمیر کی قسمت کا آخری فیصلہ آزادانہ استصواب رائے کے ذریعہ کیا جائیگا۔ اور دوسری جانب ریاست جموں و کشمیر میں مہاراجہ ہری سنگھ کو دوبارہ برسر اقتدار کیا جائے۔ مہاراجہ ہری سنگھ آج کل ہندوستان میں مقیم ہیں۔ اور عام خیال یہی ہے کہ پچھلے دنوں جموں پرجا پریشد نے شیخ عبداللہ کی حکومت کے خلاف جو ایجی ٹیشن شروع کی تھی۔ اس میں مہاراجہ کا پوشیدہ ہاتھ تھا۔ اس سے پیشتر پنڈت پریم ناتھ ڈوگرہ کئی مرتبہ کہہ چکے ہیں۔ کہ مہاراجہ ہری سنگھ کی ذات ریاست کی سالمیت اور جموں۔ کشمیر۔ لداخ کے اتحاد کی مظہر ہے۔ پنڈت پریم ناتھ اور جموں پرجا پریشد کے تمام لیڈر ریاست میں آزاد استصواب رائے کے سخت مخالف ہیں۔ ہندوستان میں جموں پرجا پریشد کی حلیف جماعتیں راشٹریہ سیوک سنگھ ہندو مہا سبھا جن سنگھ ہندو مہا سبھا اور رام راجیہ پریشد بھی آزادانہ استصواب رائے کی مخالف ہیں۔ اور ان کا مطالبہ یہ ہے۔ کہ مہاراجہ ہری سنگھ نے جس محضر شمولیت پر دستخط کئے تھے۔ اسے کشمیر کی قسمت کا آخری اور قطعی فیصلہ تسلیم کر لیا جائے۔

دودھ کی قیمت زیادہ نہیں ہونی چاہیئے

وزیر اعظم پاکستان کی تقریر

کراچی ۷ر ستمبر۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے آج ملیر کے نزدیک ایمنز ڈیری فارم کا افتتاح کرتے ہوئے اس بات کی ضرورت پر زور دیا۔ کہ پاکستان میں جدید آلات کے ذریعے دودھ کے جراثیم کو ہلاک کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا۔ کہ میرا بس چلتا۔ تو میں دودھ کے جراثیم کو ہلاک کرنا ضروری قرار دے دیتا۔ لیکن بدقسمتی سے ہمارے ملک میں اس کام کے لیے مشینری کا عام استعمال نہیں کیا جاتا۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا۔ کہ ایمنز ڈیری کے قیام سے کراچی والوں کی ایک بہت بڑی ضرورت پوری ہو گئی ہے۔ اور انہیں جراثیم سے پاک دودھ آسانی سے دستیاب ہو جائے گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت زرعی ترقی کے سلسلہ میں ایمنز ڈیری جیسے اور اداروں کے قیام کی طرف سے غفلت نہیں برتے گی۔ انہوں نے اس امر پر بھی زور دیا۔ کہ دودھ کی قیمت اتنی ہونی چاہیئے۔ کہ ہر شخص اسے خرید سکے۔ کیونکہ یہ ایک ضروری غذا ہے۔

وزیر اعظم مجلس دستور ساز کے رکن منتخب ہوگئے

کراچی ۷ر ستمبر۔ پاکستان گورنمنٹ کے ایک نوٹیفکیشن کے مطابق آنریبل مسٹر محمد علی وزیر اعظم پاکستان اس نشست پر جو محمد عبداللہ الباقی کے انتقال سے خالی ہوئی تھی۔ مشرقی بنگال اسمبلی کے مسلم حلقہ کے نمائندہ کی حیثیت سے مجلس دستور ساز پاکستان کے باقاعدہ طور پر رکن منتخب ہو گئے ہیں۔

حاجیوں کا جہاز محمدی آج کراچی پہنچے گا

کراچی ۹ر ستمبر۔ حاجیوں کا جہاز محمدی مغربی پاکستان کے ایک ہزار تین سو پندرہ حاجیوں کو لے کر آج جدہ سے کراچی پہنچے گا۔

کراچی ۷ر ستمبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ حیدر آباد (سندھ) اور مشرقی بنگال کے کسی شہر میں عنقریب بھارت کے دو پاسپورٹ ویزا آفس اپنا کام شروع کردیں گے۔ جہاں بھارت جانے والوں کو ویزا دئے جائیں گے۔ ان دونوں شہروں میں بھارتی اسسٹنٹ ہائی کمشنر کے دفاتر بھی کھولے جائیں گے۔

بہار کے حالیہ سیلاب میں ۱۲ کروڑ روپے کا نقصان ہوا

دہلی ۷ر ستمبر۔ پارلیمنٹ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر خزانہ نے بتایا۔ کہ حکومت بہار کی رپورٹ کے مطابق سیلاب وغیرہ سے ۱۲ کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ بہار کی حکومت نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ ریلیف پر ہونے والے خرچ کا ۵۰ فی صدی حصہ مرکزی حکومت دے۔ حکومت بہار کا اندازہ ہے۔ کہ ریلیف پر تقریباً دو کروڑ روپے کا خرچ ہوگا۔

ڈاک میں پاکستان کے خلاف لٹریچر محکمہ ڈاک قبول نہیں کریگا

کراچی ۷ر ستمبر۔ ڈائرکٹر جنرل ڈاک و تار کی طرف سے آج ایک پوسٹل نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ پاکستان کا محکمہ ڈاک کوئی ایسا پوسٹل آرٹیکل ایک جگہ سے دوسری جگہ نہیں پہونچائے گا۔ جس کے اندر یا باہر ایسا مواد موجود ہو۔ جس سے پاکستان کی آزادی اور سالمیت پر کوئی حملہ لازم آتا ہو۔ یہ پابندی بیرونجات کو بھیجی جانے والی یا بیرونجات سے درآمد کی جانے والی چیزوں پر بھی عائد ہوگی۔ اور ڈاک کی ان چیزوں پر بھی جو پاکستان کی حدود سے گزر کر کسی اور ملک کو جا رہی ہوں۔

صنعتی نمائشیں ہر سال ہونی چاہئیں

سندھ کی صنعتی نمائش کا افتتاح

(رحمت اللہ کی تقریر)

کراچی ۷ر ستمبر۔ گورنر سندھ مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ نے آج شام یہاں سندھ کی صنعتی نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ نمائشوں سے عوام کی معلومات بڑھتی ہیں بلکہ صنعت کاروں کو صنعتی ترقی کا حال معلوم ہوتا ہے۔ اور انہیں صنعتوں کو مزید ترقی دینے کے لئے منصوبے بنانے میں مدد ملتی ہے۔ ایسی نمائشیں ہر سال ہونی چاہئیں صنعتیں ملک کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ اور متوازن معیشت کے لئے صنعتوں کا فروغ بہت ضروری ہے۔ انہوں نے صوبائی حکومت کو مشورہ دیا۔ کہ وہ بڑے بڑے صنعتی منصوبوں کو چلانے کے لئے ایک صنعتی مالی کارپوریشن قائم کرے۔

غیر ممالک میں مصریوں سے شاہ فاروق کی ساز باز

قاہرہ ۷ر ستمبر۔ مصر کے فوجی محکمہ سراغرسانی کے ڈائرکٹر لفٹننٹ کرنل ذکریا محی الدین نے آج ایک بیان میں کہا۔ کہ پیشہ ور سیاست دان اور کمیونسٹ مصر میں بے چینی پیدا کرنے اور موجودہ حکومت کی بنیادیں کمزور کرنے کی منظم کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ جو مصری ملک سے باہر گئے ہیں ان سے سابق شاہ فاروق معلومات حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ مصر میں ہر روز ایک نئی افواہ اڑتی ہے۔ جس کا مقصد یہ ہوتا ہے۔ کہ عوام میں بے چینی پیدا ہو۔ کمیونسٹوں نے پانی کی طرح روپیہ بہانا شروع کیا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ بعض سابق سیاسی جماعتوں کے کارکن بھی کمیونسٹوں کی صف میں شامل ہو گئے ہیں۔ آج صبح مصری حکام نے کچھ کمیونسٹوں کو گرفتار کیا۔

عبداللہ حیات کو ایران کا وزیر جنگ مقرر کردیا گیا

تہران ۷ر ستمبر۔ ایران کے وزیر اعظم جنرل فضل اللہ زاہدی نے لفٹننٹ جنرل عبداللہ حیات کو ایران کا وزیر جنگ مقرر کیا ہے۔ آج سے دو ہفتے قبل جب جنرل زاہدی نے اپنی کابینہ اور وزارتوں کی تقسیم کی فہرست تیار کی تھی۔ تب انہوں نے داخلہ اور جنگ کی وزارتیں اپنے لئے رکھ لی تھیں۔ جنرل عبداللہ حیات کو وزیر جنگ مقرر کرنے کے بعد جنرل زاہدی نے رسم کے مطابق ان کو شاہ کے حضور میں پیش کیا۔ اس سے پہلے جنرل حیات کو سابقہ وزیر اعظم علی رزم آرا نے وزیر جنگ مقرر کیا تھا۔ رزم آرا کو ۱۹۵۱ء میں قتل کر دیا گیا۔

۱۹۵۷ء میں اسکاؤٹوں کی طلائی جوبلی

لندن ۷ر ستمبر (بذریعہ ہوائی ڈاک)۔ یہاں اسکاؤٹوں کے بین الاقوامی ادارہ نے جو رپورٹ حال ہی میں شائع کی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس وقت تمام دنیا میں اسکاؤٹوں کی تعداد پچپن لاکھ اکسٹھ ہزار دو سو ترانوے ہے۔ اس تعداد میں چار لاکھ ایک ہزار آٹھ سو چھیالیس اسکاؤٹس تو وہ ہیں۔ جو صرف گذشتہ دو سالوں میں ہی تحریک سے منسلک ہوئے ہیں۔ رپورٹ کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اسکاؤٹ تحریک جس کی طلائی جوبلی ۱۹۵۷ء میں برطانیہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ روز بروز مضبوط ہوتی جا رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ میں اسکاؤٹوں کی تعداد اور ملکوں کے مقابلہ میں سب سے زیادہ ہے۔ چنانچہ یہاں اکتیس لاکھ اکتیس ہزار دو سو چھیاسٹھ اسکاؤٹ ہیں۔ برطانیہ میں چار لاکھ اٹھاسی ہزار ایک سو ستاون ہے اور برطانیہ کے سمندر پار کے علاقوں میں ان کی تعداد پچیس ہزار کے لگ بھگ ہے۔ پاکستان میں اسکاؤٹوں کی تعداد گیارہ ہزار پانچ سو آٹھ ہے۔